جہلم کی بربادی کا ذمہ دار کون؟

۹ اور ۱۰ ستمبر کی درمیانی رات، جب جہلم کے لوگ اپنے کام کاج سے فارغ ہو کر رات کو سکون کی نیند سو رہے تھے، اچانک دریائے جہلم میں سیلاب کی صورت آنے والی قیامتِ صغریٰ نے جہلم کے در و دیوار کو ہلا کر رکھ دیا اور دیکھتے ہی دیکھتے لوگوں کا سب مال و متاع اور نہ جانے کتنی قیمتی جانیں پانی کی بے قابو، شوریدہ سر لہروں کی نذر ہو گئیں ـــ رات کو اچانک بلند ہونے والی چیخ و پکار کی آوازیں ۱۰ ستمبر کی صبح کو اگرچہ آہستہ آہستہ خاموش ہو گئیں، لیکن اپنے پیچھے بہت سی المناک اور درد بھری داستانیں چھوڑ گئیں۔

آج جہلم کا تقریباً ہر فرد بے آسرا اور بے یار و مددگار ہے۔ ہر آدمی ایک سوالیہ نشان بن کر رہ گیا ہے جو زبانِ حال سے یہ پوچھ رہا ہے کہ جہلم کی بربادی کا ذمہ دار کون ہے؟ اب کیا ہوگا، اور ہمارا کیا بنے گا؟ ـــ ہم پر اس اچانک ٹوٹ پڑنے والی قیامت کے نتیجہ میں جو تباہی ہوئی ہے، اس کا مداوا کون کرے گا؟

آج جہلم میں ہزاروں ایسے افراد ملیں گے، جو کل تک اپنے مکانوں میں آرام سے رہ رہے تھے، لیکن اب کھلے آسمان تلے اپنے بچوں کے ہمراہ خالی ہاتھ بے یار و مددگار پڑے ہیں ـــ بے شمار ایسے لوگ ملیں گے جن کی عمر بھر کی کمائی دریا کی لہروں کی نظر ہو گئی ـــ اور بہت سے ایسے باپ ملیں گے جنھوں نے اپنا اور اپنے بچوں کا پیٹ کاٹ کر بمشکل اپنی بچیوں کے جہیز تیار کیے تھے، لیکن ان سے محروم ہونے کے بعد اب سوچ رہے ہیں کہ نہ جانے ان بچیوں کے ہاتھ پیلے ہو بھی سکیں گے یا نہیں؟ ـــ مختصراً،

آج بانیٔ پاکستان محمد علی جناح کے قریبی ساتھی اور تحریکِ پاکستان کے نامور کارکن راجہ غضنفر علی مرحوم کا جہلم ـــ موجودہ چیف آف آرمی سٹاف جناب آصف نواز کا جہلم

—— سابق چیف آف نیول سٹاف ایڈمرل جناب طارق کمال خاں کا جہلم — جنرل سردار اعجاز عظیم کا جہلم —— میجر اکرم شہید اور کرنل شہید حق نواز کیانی کا جہلم —— ۲۳۰۰ سال پرانا، غازیوں اور شہیدوں کا تاریخی شہر جہلم —— اور افواجِ پاکستان کو ملک بھر میں سب سے زیادہ عسکری قوت مہیا کرنے والا جہلم تاریخ کی بدترین تباہی و بربادی کا نمونہ پیش کر رہا ہے۔

سیلاب کے متاثرین میں سرِفہرست جہلم کی تاجر برادری ہے، جسے اپنی دوکانوں اور مکانوں کی دوہری تباہی کے بعد شدید خطرہ ہے کہ شاید وہ اپنا وجود قائم نہ رکھ سکے۔ جہلم کا تاجر پہلے ہی گوناگوں مسائل کا شکار تھا، جس میں مندے کا رجحان سرِفہرست ہے۔ وہ قبل ازیں بھی اپنی بقا کی جنگ لڑ رہا تھا، اب اس آنے والے سیلاب نے جو قیامتِ صغریٰ بپا کی ہے، اس کے نتیجہ میں وہ تہ و بالا ہو کر رہ گیا ہے۔

"مرکزی انجمن تاجرانِ جہلم" جو جہلم کی تاجر برادری کی واحد نمائندہ تنظیم ہے، جس کی ذیلی تنظیموں کی تعداد ۴۳ ہے، اور جو سیاسی، مذہبی گروہ بندیوں سے بالاتر رہ کر جہلم کے تاجروں کی نمائندگی کر رہی ہے —— وہ حکومت کی توجہ اس طرف مبذول کرانا چاہتی ہے کہ:

جہلم کے مکین اور تاجر نہ تو زکوٰۃ فنڈ سے، نہ بیت المال سے، نہ جہیز فنڈ سے امداد و معاونت کے خواہاں ہیں —— کہ ہم مجبور ضرور ہیں، مگر غیور بھی ہیں —— اور نہ ہی کسی دیگر صدقہ و خیرات کے طلبگار! —— ہاں ہم متاثرینِ سیلاب کے جائز مطالبات درج ذیل ہیں:

۱۔ تمام متاثرینِ سیلاب اور دکانداروں کو ان کے نقصانات کا مناسب معاوضہ ادا کیا جائے۔

۲۔ تمام متاثرینِ سیلاب اور دکانداروں کو بلاسود قرضے جاری کیے جائیں۔

۳۔ تمام متاثرہ لوگوں اور دکانداروں کو عرصہ پانچ سال کے لیے انکم ٹیکس، پراپرٹی ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

۴۔ جن متاثرینِ سیلاب اور دکانداروں نے سمال بزنس فنانس کارپوریشن یا ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن سے قرضے لیے ہوئے ہیں، ان پر سود معاف کیا جائے۔

۵۔ جہلم میں آنے والے قیامت خیز سیلاب نے جہلم شہر کے نزدیک دریا پر جو بند باندھے گئے تھے، وہ تمام بند توڑ دیئے ہیں۔ ان میں پیر اغیب والا بند، ڈھوک باہو

اعظم والا بند، باباکرم شاہ والا بند اور چنڈر تواں والا مضبوط کنارہ شامل ہیں ـــــ براہِ کرم جہلم شہر کو مزید تباہی سے بچانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر مذکورہ بند فی الفور تعمیر کیے جائیں۔

ہم اہالیانِ جہلم و تاجر برادری وزیرِاعظم پاکستان سے اپیل کرتے ہیں کہ جہلم کے لیے خصوصی مراعات کا اعلان کیا جائے اور مندرجہ بالا جائز مطالبات پورے کیے جائیں۔ ہم یہ تمام گزارشات قبل ازیں وزیرِاعظم پاکستان، وزیرِاعلیٰ پنجاب اور دیگر متعلقہ حکام تک پہنچا چکے ہیں ـــــ مگر افسوس، روزانہ اخبارات میں یہ خبریں تو پڑھنے کو مل رہی ہیں کہ مالیہ معاف، آبیانہ معاف، بیج مفت، بیس ہزار روپے تک کے قرضوں پر زرعی سود معاف ـــ لیکن جہلم کے دوکانداروں اور مکینوں کے متعلق آج تک کوئی واضح پالیسی مرتب نہیں کی گئی۔

ہمیں اس سے انکار نہیں کہ دیگر سیلاب زدگان بھی شدید ہمدردی و توجہ کے مستحق ہیں، وہ بھی ہمارے مسلمان بھائی ہیں، لیکن جہلم شہر تمام متاثرہ علاقوں میں سے واحد ایسا شہر ہے جو گھروں اور دوکانوں کی دوہری تباہی کا شکار ہوا ہے۔ حتیٰ کہ جہلم کی غلہ منڈی کا کوئی دکاندار بھی ایسا نہیں جس کا کوئی سامان بچا ہو، اور جو یہ سوچنے پر مجبور نہ ہو کہ وہ دوبارہ اپنا کاروبار شروع بھی کر سکے گا یا نہیں؟

آخر میں ہم جہلم کے مکینوں اور دکانداروں کو ان کی ہمت، عزم و جرأت اور صبر و استقامت پر خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں کہ اپنا سب کچھ لٹا چکنے کے باوجود انھوں نے ہمت نہیں ہاری اور بڑے حوصلے کے ساتھ وہ دوبارہ اپنا کاروبارِ زندگی شروع کرنے کی تگ و دو کر رہے ہیں۔

مدیرانِ اخبارات و جرائد سے ہم یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ اپنے جریدہ کے اداریے، اخبار کے کالم وغیرہ کے ذریعے پنجاب کے اس چھوٹے مگر تاریخی شہر کی ہونے والی تباہی کی ترجمانی فرمائیں گے ـــــ شاید ان کی اتنی سی کوشش ہماری دادرسی کا وسیلہ بن جائے، جس کے لیے ہم ان کے شکر گزار ہوں گے ـــــ جزاکم اللہ!

شاہد رسول ڈار صدر انجمن تاجرانِ جہلم

عمران صادق صدر شوز مرچنٹس ایسوسی ایشن جہلم و سیکرٹری نشر و اشاعت مرکزی انجمن تاجرانِ جہلم ـــ دیگر اراکین مرکزی انجمن تاجرانِ جہلم

و متاثرینِ سیلاب، اہالیانِ جہلم